



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ 2017

SINDHACT NO.I OF 2017

اتحاد یونیورسٹی ایکٹ، 2017

THE ETIHAD UNIVERSITY ACT, 2017

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2۔ تعریف

Definition

3۔ یونیورسٹی

The University

4۔ یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the University

5۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

6۔ سرپرست

Patron

7- چانسلر

Chancellor

8- وائس چانسلر

Vice Chancellor

9- وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of Vice Chancellor

10- رجسٹرار

Registrar

11- ڈائریکٹر فنانس

Director Finance

12- ناظم امتحانات

Controller of Examinations

13- اتھارٹیز

Authorities

14- بورڈ آف گورنرز

Board of Governors

15- بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Board

16- بورڈ کے اجلاس

Meetings of the Board

17- اکیڈمک کاؤنسل

Accademic Council

18- اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات

Powers of the Academic Council

19- قوانین

Statutes

20- ضوابط

Regulations

پہلے قوانین

First Statutes

(ملاحظہ دفعہ 18)

(See section 18)

1- فیکلٹیز

Faculties

2- بورڈ آف فیکلٹی

The Board of Faculty

3- ڈینز

Deans

4- بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

5- سلیکشن بورڈ

Selection Board

6- پلاننگ کمیٹی

Planning Committee

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ 2017

SINDHACT NO.I OF 2017

اتحاد یونیورسٹی ایکٹ، 2017

THE ETIHAD UNIVERSITY ACT,

2017

[15 فروری 2017]

ایکٹ جس کے ذریعے اتحاد یونیورسٹی کراچی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ بی بی فاؤنڈیشن اتحاد یونیورسٹی قائم کرنا اور یونیورسٹی کے قیام، مستقبل کے انتظام کی بحالی اور آپریشنز کو مکمل طور پر فنڈ دینے کا عہد کیا ہے۔

اور جیسا کہ اتحاد یونیورسٹی، کراچی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے قدم لینا ضروری ہو گیا ہے:

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

1. اس ایکٹ کو اتحاد یونیورسٹی ایکٹ، 2017 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and
commencement

تعریف

Definition

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

- (a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛
 - (b) "اتھارٹی" سے مراد یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی بھی؛
 - (c) "بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرز؛
 - (d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛
 - (e) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ڈین؛
 - (f) "ڈائریکٹر" سے مراد یونیورسٹی کی تدریسی یا انتظامی ڈویژن کا ڈائریکٹر؛
 - (g) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کا تعلیمی حصہ جس میں ایک یا ایک سے زائد تدریسی شعبے شامل ہوں؛
 - (h) "صدر" سے مراد فاؤنڈیشن کا صدر؛
 - (i) "قانون"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛
 - (j) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛
 - (k) "فاؤنڈیشن" سے مراد 1860 کے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ XXI کے تحت 2016-2017 کے رجسٹریشن نمبر KAR No.093 کے حامل برگڈیز (رٹائرڈ) بشیر فاؤنڈیشن؛
- (1) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا سربراہ۔

یونیورسٹی

The University

3. ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جس کو اتحاد یونیورسٹی کہا جائے گا، جو کہ مشتمل ہوگی چانسلر، بورڈ آف گورنرز، وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈینز، تدریسی شعبے کا سربراہ، اکیڈمک کاؤنسل کے ممبرز اور دیگر ایسے

عملدرار جیسا بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے لیے مجاز ہوگی، جو لیز پر دے، فروخت کرے، کرائے پر دے یا دوسری صورت میں کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقل کر سکتی ہے جو کہ اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

(3) یونیورسٹی پاکستان میں کہیں بھی کیمپس یا کیمپسز قائم کرنے کے لیے اقدامات لے گی۔

4. یونیورسٹی خود مختیار باڈی ہوگی اور اس کو اختیارات حاصل ہوں گے کہ:

(a) سیکھنے کی ایسی شاخوں میں ہدایات فراہم کرنا، جو اسے مناسب سمجھے اور علم کی ترقی اور پھیلاؤ کے لیے اس طریقے سے بندوبست کرنا جس کا وہ تعین کر سکتا ہے؛

(b) خود کو الحاق یا دوسرے اداروں کے ساتھ منسلک کرنا اور تعلیم فراہم کرنے کے لیے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے فیکلٹیز اور تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(c) تدریس کے لیے کورسز اور نصاب بیان کرنا؛

(d) داخلہ دینا اور امتحان کرنا اور ڈگریز، ڈپلوماز اور دوسرے تعلیمی اعزاز ان افراد کو دینا جن کا داخلہ ہوا ہو اور بیان کردہ شرائط کے مطابق امتحان پاس کیے ہوں؛

(e) منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریز اور دوسرے اعزاز دینا، ایسے طریقے سے جیسا بیان کیا گیا ہو؛

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

(f) فیکٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دیگر سیکھنے کے مرکز کسی ملک یا تمام تربیت کی شاخوں میں قائم کرنا اور تعلیم، پیشورانہ تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولیات فراہم کرنا اور مدد کرنا؛

(g) یونیورسٹی پروفیسر شپ اور لیکچرر شپ، اور دوسرے کئی عہدے اور اس سلسلے میں افراد کو مقرر کرنا؛

(h) ایسی فیس اور دوسرے چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا، جیسا وہ طے کرے؛

(i) منتقل کردہ ملکیت اور گرانٹس، وقف، ٹرسٹس، تحائف، عطیے، چندے اور یونیورسٹی کی دوسری کنٹریبوشن حاصل کرنا اور سنبھالنا اور کوئی فنڈز ایسی ملکیت، گرانٹس، وقف، ٹرسٹس، تحائف، چندے یا اوقاف اور عطیات اس طریقے سے جو مناسب سمجھیں؛

(j) تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں کے لیے مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے میمبرز مقرر کرنا، جیسا بورڈ طے کرے؛

(k) ایسے عملدار اور عملہ مقرر کرنا اور ان عملداروں اور عملے کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں بیان کرنا؛

(1) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا، جو کہ مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

5. یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے، جو کہ فاؤنڈیشن کی

Officers of the
University

طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسا کہ فاؤنڈیشن مناسب سمجھے اور ایسے عہدے تب تک رکھیں گے جب تک فاؤنڈیشن کی مرضی ہو:

(a) چانسلر؛

	(b) وائیس چانسلر؛
	(c) ڈینز؛
	(d) شعبہ جات کے سربراہ؛
	(e) رجسٹرار؛
	(f) مالیات کا ڈائریکٹر؛
	(g) ناظم امتحانات؛
	(h) لائبریرین؛ اور
	(i) ایسے دوسرے افراد جو کہ ضوابط کے مطابق عملدار کے طور پر بیان کیئے گئے ہوں۔
سرپرست Patron	6. سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہو گا۔
	(2) سرپرست، جب موجود ہو گا، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
چانسلر Chancellor	7. چانسلر فاؤنڈیشن کا صدر ہے (یا اس کا نامزد کردہ) اور بورڈ آف گورنرز کی صدارت کرے گا۔ چانسلر یونیورسٹی کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
وائس چانسلر Vice Chancellor	8. وائس چانسلر یونیورسٹی کا آپریشن سربراہ اور چانسلر کی طرف سے تین سال کے عرصے کے لیے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا وہ طے کرے۔
وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں Powers and duties	9. وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم ایگزیکٹو اور تعلیمی آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط اور قواعد کے عملدرآمد اور یونیورسٹی

کی حکمت عملیوں اور پروگرامز پر عمل درآمد کے لیے ذمہ دار ہوگا۔

(2) چانسلر کی غیر موجودگی میں وائس چانسلر اتھارٹیز کے اجلاس کی صدارت کرے گا، جس کی صدارت چانسلر نے کرنی تھی۔

(3) وائس چانسلر کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے کہ ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور پر کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو، منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ تمام خرچ کی منظوری دینا اور اخراجات کے اسی اہم مد کے اندر فنڈز کو دوبارہ مختص کرنا، غیر متوقع کام کے لیے مدد کرنا، جو کہ پچاس ہزار سے زائد نہ ہوں، اس کی دوبارہ تشخیص کے ذریعے منظوری دینا، جس کو بجٹ میں نہ گنوا یا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرنا، پیپرز، گریڈز اور نتائج کی سکیورٹی کے لیے ایسے انتظام کرنا، جیسا ضروری ہو؛ یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کی تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں، ایسے کام کرانے کی ہدایت کرنا، جو کہ وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری سمجھے اور ایسے دوسرے کام اور اختیارات استعمال کرنا اور کام سرانجام دینا جیسا بیان کیا گیا ہو۔

رجسٹرار

Registrar

10. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور فاؤنڈیشن کی طرف سے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا فاؤنڈیشن طے کرے۔

(2) رجسٹرار کو قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق تعلیمی، انتظامی اور تحقیقی پروگرامز کی تمام ذمہ داری سمیت یونیورسٹی کے چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی

رکارڈز کو سنبھالے گا؛ ایسی دیگر ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

ڈائریکٹر فنانس
Director Finance

11. مالیات کا ڈائریکٹر کل وقتی ہوگا، جو کہ فاؤنڈیشن کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا وہ طے کرے، ڈائریکٹر فنانس یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری کو سنبھالے گا۔ یونیورسٹی کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ گوشواروں کو تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا۔ ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

ناظم امتحانات
Controller of
Examinations

12. امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات منعقد کرانے سے متعلقہ تمام معاملات کے لیے ذمہ دار ہوگا اور ایسی تمام ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

اتھارٹیز
Authorities

13. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(a) بورڈ آف گورنرز؛

(b) اکیڈمک کاؤنسل؛

(c) بورڈ آف فیکلٹی؛

(d) بورڈ آف اسٹڈیز؛

(e) سلیکشن بورڈ؛

(f) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی؛

ایسی دوسری اتھارٹیز جن کو قوانین کے مطابق بیان کیا گیا ہو اور فاؤنڈیشن کی طرف سے منظور کی گئی ہوں۔

14. (1) بورڈ آف گورنرز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

- (i) چانسلر، جو کہ چیئرمین ہوگا؛
- (ii) وائس چانسلر؛
- (iii) صوبائی اسیملی سندھ کے دو ممبرز جو کہ صوبائی اسیملی سندھ کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (iv) چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛
- (v) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛
- (vi) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کا نامزد کردہ؛
- (vii) دو ڈینز؛
- (viii) بہترین میرٹ کے حامل تین ممبرز چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛
- (ix) رجسٹرار جو کہ بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) ایکس آفیشو ممبرز کے سوا بورڈ کے ممبرز تین سال کے لیے عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزدگی کے لیے اہل ہوں گے۔

15. (1) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور اس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین کے مطابق یونیورسٹی کے تمام معاملات کی عام نگرانی اور انتظام حاصل ہوں گے۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات سے تضاد کے علاوہ اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق بورڈ کی ملکیت اور یونیورسٹی فنڈز رکھنا، ضوابط رکھنا اور سنبھالنے کے اختیارات حاصل ہوں گے، مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے

مشورے کے مطابق یونیورسٹی کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی دیکھ بھال، چلانا اور یا اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرے گا، جیسا مناسب سمجھے، سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کھاتوں پر غور کرے گا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دے گا اور خرچ کے ایک میجر ہیڈ میں سے دوسرے میں فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا، جو کہ مخصوص مقاصد کے لیے یونیورسٹی کے اختیار میں رکھے گئے فنڈز کے لیے ہوں؛ یونیورسٹی کے کام کو جاری رکھنے کے مقصد کے لیے عمارتیں، لائبریری، احاطے، فرنیچر، اوزار، سامان اور دوسری ضروری اشیاء فراہم کرنا۔

بورڈ کے اجلاس
Meetings of the
Board

16. (1) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کرے گا، ان تاریخوں پر جو کہ وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی، بشرطیکہ اہم اجلاس کسی بھی وقت پر چانسلر کی ہدایت پر یا بورڈ کے کم از کم چار ممبرز کی درخواست پر ہنگامی قسم کے معاملات پر غور کے لیے طلب کی جائے گی۔

(2) بورڈ کے اجلاس کے لیے کورم کل ممبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

ایڈمک کاؤنسل
Accademic Council

17. (1) ایڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر جو کہ سربراہ ہوگا؛

(ii) ڈین؛

(iii) ڈائریکٹر؛

(iv) نامور اور مشہور پروفیسرز سمیت یونیورسٹی پروفیسرز؛

(v) عالمی سطح پر اعلیٰ ساکھ کے حامل پانچ نامور افراد جو کہ معاشرے میں

خدمت یا شعبے میں لیڈر شپ کے لیے مشہور ہوں، چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیے جائیں گے؛
(vi) ناظم امتحانات؛

(vii) لائبریرین؛

(viii) رجسٹرار، جو کہ سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس کل میمبرز کا ایک تہائی حصہ ہوگا، جس کا ایک حصہ شمار کیا جائے گا۔

18. (1) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق، اس کی تدریس، اسکالرشپ، تحقیق اور امتحانات کی خاص معیار تک رکھنا، اور چلانا اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔
اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات
Powers of the Academic Council

(2) خاص طور پر مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو اختیارات حاصل ہوں گے کہ بورڈ کے تعلیمی معاملات میں مشورہ دے؛ طلباء کو تدریس کے کورسز اور امتحانات میں داخلہ کا انتظام کرے؛ بورڈ کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم سازی کے لیے اسکیموں کی پیش کش کرے؛

یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا، بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے نصاب بھی ہوگا۔

بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو، اکیڈمک کاؤنسل، بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو کہ پہلے سے امتحانات کے لیے بیان کیے گئے ہیں؛

دیگر یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے متعلقہ امتحان کے مساوی تسلیم کرنا بورڈ کو جمع کرانے کے لیے ضوابط بنانا؛ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قوانین میں بیان کیا گیا ہے۔

- قوانین
Statutes
19. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق مندرجہ ذیل بیان کردہ تمام معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیے اسٹیچوٹس بنائے جاسکتے ہیں:
- (i) یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ملازمت کے پے اسکیل اور دوسرے شرائط اور ضوابط بشمول یونیورسٹی کے ملازمین کی پنشن، انشورنس، گریجویٹیشن، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوویلنٹ فنڈ کی تشکیل کے؛
- (ii) اساتذہ، محققین اور عملداروں کے کانٹریکچوئل مقرری کے شرائط اور ضوابط؛
- (iii) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنز کا قیام؛
- (iv) تعلیمی اداروں کا الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛
- (v) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛
- (vi) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دیگر اداروں یا پبلک باڈیز سے تحقیق اور مشاورتی خدمات کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
- (vii) امیرٹس پروفیسرز اور نامور پروفیسرز کی مقرری کے شرائط؛

(viii) اعزازی ڈگریز دینا؛

(ix) کارکردگی کی جانچ کے لیے معیار اور یونیورسٹی کے ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا؛

(x) جائیدادوں کو حاصل کرنا اور انتظام اور یونیورسٹی کی سرمایہ کاریاں؛ اور

(xi) اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات جو کہ قوانین کے مطابق بیان کرنے یا چلانے ہوں۔

(2) بورڈ قوانین کا ڈرافٹ منظوری کے لیے چانسلر کو پیش کرے گا، جو کہ تجاویز پر دوبارہ غور کرنے کے لیے بورڈ کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(3) چانسلر کو منظوری کے لیے بھیجے گئے قوانین کو منظور کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

ضوابط
Regulations

20. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(i) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیے کورسز آف اسٹڈیز؛

(ii) یونیورسٹی میں طلباء کا داخلہ؛

(iii) شرائط جن کے تحت طلباء کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیے داخلہ دیا جائے گا اور جو کہ ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیے اہل ہوں گے؛

(iv) امتحان منعقد کرنا؛

(v) یونیورسٹی کے مختلف کورسز اور امتحانات میں داخلہ کے لیے فیس اور دوسرے چارجز جو کہ طلباء کی طرف سے ادا کیئے جائیں گے؛

- (vi) یونیورسٹی کے طلباء کا نظم و ضبط؛
- (vii) یونیورسٹی یا کالج کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط بشمول رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیے فیس کے؛
- (viii) ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری اور لائسنس دینا؛
- (ix) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیے آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛
- (x) فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیکٹو سٹیشنر، میڈلز اور انعام دینا؛
- (xi) وظیفہ اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹس شپس دینا،
- (xii) اکیڈمک کاسٹیوم؛
- (xiii) لائبریری کا استعمال؛
- (xiv) تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور
- (xv) دیگر تمام معاملات جو کہ اس ایکٹ، قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان ہونے ہیں۔

(2) ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے، اور منظوری کے لیے بورڈ کو پیش کیے جائیں گے، جو کہ جمع کرائے گئے ضوابط منظور کرے یا منظوری روکے یا دوبارہ غور کرنے کے لیے اکیڈمک کاؤنسل کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(3) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنایا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کو بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

پہلے قوانین

First Statutes

پہلے قوانین

(ملاحظہ دفعہ 18)
(See section 18)

فیکلٹیز
Faculties

First Statutes

(ملاحظہ دفعہ 18)

(See Section 18)

1. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل فیکلٹیز ہوں گی:

(i) بزنس اور مینجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛

(ii) انجینئرنگ، سائنس اور ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

(iii) سائنسز کی فیکلٹی؛

(iv) ہوٹل اور ٹورازم مینجمنٹ کی فیکلٹی؛

(v) ہیلتھ اور میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛

(vi) آرٹس کی فیکلٹی؛

(vii) پرفارمنگ آرٹس کی فیکلٹی؛

(viii) قانون کی فیکلٹی؛

(ix) میڈیا سائنسز کی فیکلٹی؛

(x) فارمیسی کی فیکلٹی؛

(xi) فیشن ڈیزائننگ کی فیکلٹی؛

(xii) تعلیم، ہو میونٹیر اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛

(xiii) ماس کمیونیکیشن کی فیکلٹی؛

(xiv) متبادل توانائی کی فیکلٹی؛

(xv) دوسری کوئی فیکلٹی جو کہ قوانین کے مطابق بیان کی گئی ہو؛

(2) اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز مسلمان طلباء کے لیے لازمی

ہوگی اور غیر مسلمانوں کو تمام فیکلٹیز میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کے

مضامین آپشن کے طور پر پیش کیئے جائیں گے۔

(3) ہر فیکلٹی میں ایسا ادارہ، تدریسی شعبہ، مرکز یا دوسرے تدریسی اور تحقیقی یونٹس ہوں گے، جیسا کہ قانون کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف فیکلٹی

The Board of
Faculty

2. ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو کہ مشتمل ہوگا:

(i) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین چیئر مین ہوگا؛

(ii) متعلقہ شعبے کا چیئر مین؛

(iii) یونیورسٹی پروفیسرز بشمول نامور اور منفرد پروفیسرز کے، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، تین استاد اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کے مضامین میں مہارت کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے۔

3. (1) ہر فیکلٹی کا ایک ڈین ہوگا جو کہ بورڈ آف فیکلٹی کا چیئر مین اور کنوینر ڈینز ہوگا۔

Deans

(2) ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں موجود سب سے سینئر پروفیسرز میں سے تین سال کے عرصے کے لیے مقرر کیا جائے گا اور وہ ایک مزید مدت کے لیے اہل ہوگا۔

(3) ڈین ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

4. ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے الگ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسا ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(i) متعلقہ شعبے کا سربراہ چیئر مین ہوگا؛

(ii) متعلقہ تدریسی شعبے میں تمام پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے

علاوہ دو یونیورسٹی استاد اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے، تین ماہر علاوہ یونیورسٹی اساتذہ کے وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

سلیکشن بورڈ

Selection Board

5. ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو کہ مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر جو کہ چیئرمین ہوگا؛

(ii) بورڈ کا ایک ممبر اور دو نامور افراد بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا؛ متعلقہ فیکلٹی کا ڈین، متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین اور ایک فرد فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔ رجسٹرار جو کہ سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

پلاننگ کمیٹی

Planning

Commitee

6. (1) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی ہوگی، جو کہ مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) بورڈ آف گورنرز کا نامزد کردہ ایک ممبر؛

(iii) فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کردہ دو ممبرز؛

(iv) ڈائریکٹر مالیات سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار ممبرز پر مشتمل ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام عوام کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔